Ready to Print

www.mirfatehalishah.com

Written By **Mir Fateh Ali Shah**
Translation By **None**
Language **urdu**
Catagory **current affairs**

Sir Nazar Soomro

میر فتح علی شاہ
2006
University of Sindh

سینٹرل لائبریری۔ یونیورسٹی آف سندھ

آرٹس فیکلٹی سائیکولاجی ڈیپارٹمنٹ میں کلاس روم کے باہر بدماش طلبہ کا گروہ کھڑا تھا، آپ سمجھ گئے ہونگے کہ کو ایجوکیشن میں اگر لڑکے کسی کلاس روم کے باہر کھڑے ہوتے ہیں تو اس کا کیا مطلب ہوتا ہے؟ خیر آپ تو بہت اچھی طرح سے سمجھ گئے ہونگے میرے بتانے کا تو کوئی فائدہ نہیں۔ جی تو میں عرض کر رہا تھا کہ کلاس روم کے باہر بدماش لڑکے کھڑے اپنی آنکھیں ٹھنڈی کر رہے تھے، دراصل آرٹس فیکلٹی کے سامنے ایک ہرا بھرا گراؤنڈ تھا جس کو چاروں اور گھنے درختوں نے اپنی باہوں میں لیا ہوا تھا جس کے کنارے حسین و جمیل پھولوں سے لبریز دیکھنے والوں کی آنکھوں کو ٹھنڈک مہیا کرنے میں اپنی مثال آپ تھے یقینن ایسا پر لطف نظارا تو آنکھوں کے لئے اکسیر سے کم نہیں ۔ویسے بھی ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ صبح صبح ننگے پاؤں ہری گھاس پر ٹھلنا آنکھوں کو طاقت دیتا ہے۔شاید اسی لئے وہ لڑکے

Convert webpages to pdf online with PDFmyURL

کندھے میں لٹکائے ہوئے گذرتا ہوا چیرپرسن کی آفیس میں گیا، ہم لوگوں کی آپس میں بحث چھڑ گئی کسی کا خیال تھا کہ یہ کوئی فائنل ییئر کا اسٹوڈنٹ ہے، کسی نے اپنا خیال ظاہر کیا۔۔۔۔ حالانکہ ہماری قوم کی ایک بڑی خاصیت یہ بھی ہے کہ ہم تبصرہ بہت اچھا کر لیتے ہیں، اور سچ پوچھیں تو ہم اپنے فارغ اوقات میں یہ ہی کام کرتے ہیں، اور سب سے اچھا تبصرہ سیاست میں ہم سے بہتر تو کوئی کر ہی نہیں سکتا۔ آپ کو مجھ پر یقین نہ آئے تو اپنے اندر ہی جھانک لیں نہیں تو اپنے آس پاس ہی آپکو کوئی نہ کوئی تو سیاست پر تبصرہ کرتا ہوا مل ہی جائے گا۔ جب میں یونیورسٹی کے لئے گھر سے نکلتا تھا تو روزانہ دو بزرگ جو ہمارے محلے میں رہتے تھے گلی کے کونے پر بیٹھے ملکی سیاست پر تبصرہ کرتے ہوئے ملتے تھے میں نے کبھی بھی انہیں کسی اور موضوع پر بات کرتے نہیں سنا۔ حالنکہ ان بیچاروں کی بھی میری طرح سنتا تو کوئی بھی نہیں تھا مگر وہ ایک دوسرے کو سنا کر اپنا بوجھ ہلکا کر دیتے تھے۔۔۔۔۔ ٹھیک اسی طرح ہمیں بھی ایک موضوع مل گیا تو لگ گئے تبصرہ کرنے اچانک ہمارے ایک دوست اپنی چھٹی حس کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگا کہ جہاں تک مجھے محسوس ہو رہا ہے تو یہ ہمارے ٹیچر ہیں جو باہر (فارین) سے آئے ہیں، اور ایک مخصوص سبجیکٹ ہمیں آج سے یہ پڑھائیں گے، اسکی یہ پیشنگوئی ایک دم درست نکلی جو نہی کلاس ٹائیم ہوا تو وہ صاحب آن کھڑے ہوئے، حالانکہ وہ ہمارا دوست کوئی جوتشی یا بابا نہیں تھا اور نا ہی اس پر کوئی فقیر آتا تھا جس نے اسے یہ خبر دی تھی، وہ نالائق پہلے سے ہی چیرپرسن کی آفیس سے سن کر آیا تھا۔ بس ہمیں ماموں بنا رہا تھا، اور ہم تھے کہ ماموں بن گئے، اور بنتے کیوں نا، ہم تھے کہ جن کے نصیب میں کلاس ہوتی تھی مگر کبھی کبھی، ہم کھلی ہواؤں اور فضاؤں سے گیان پانے میں یقین رکھتے تھے،

اور وہ بس کلاس کلاس۔۔۔۔۔۔۔۔

آہ۔۔۔۔۔۔ کیا خبر تھی کہ پہلی ملاقاتیں اتنی انمول ہوتی ہیں ؟

کہ جب بھی کوئی اپنا ہم سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جدا ہو جاتا ہے تو ہمیں اسکی یادوں میں پہلی ملاقات اتنی کیوں یاد آتی ہے، وہ لمبے چوڑے کندھے میں لیپ ٹاپ بیگ اٹھائے گذرنے والے کوئی اور نہیں بلکہ سر نظر حسین سومرو صاحب تھے آپ سندھ یونیورسٹی میں علم نفسیات کے شعبہ سے وابستہ تھے آپ کا لیکچر شاید آج بھی طلبہ نہ بھلوے ہوں، آپ

Convert webpages to pdf online with PDFmyURL

[illegible]

آپنے سندھ یونیورسٹی جامشورو سے 1998 میں ایم ایس سی سائیکولاجی کی ڈگری حاصل کی

اور2004 میں یو اس اے سے ایجوکیشنل سائکولوجی میں ایم ایڈ کی ڈگری حاصل کی۔

چونکہ یونیورسٹی لائف کے بعد ہم لوگ سر سومرو صاحب سے رابطہ قائم نہ رکھ سکے تھے لیکن مارچ 2010 میں مینے علم نفسیات کے حوالے سے فیس بک پر ایک پیج بنایا تھا تاکہ ہمارے دوست اپنی اپنی تحریریں اس پر رکھ سکیں تاکہ عام دوست جو کہ اس علم سے قطعی ناواقفیت کا شکار ہیں انہیں علم نفسیات کو جاننے کا موقع ملے اسی حوالے سے مینے اپنے اساتذہ سے رابطہ کرنے کی کوشش کی، اور یونیورسٹی کے بعد پہلی مرتبہ ایسا تھا کہ میرا سر سومرو صاحب سے رابطہ ہوا آپ اس وقت یونیورسٹی آف یارک میں پی ایچ ڈی کے سلسلے میں گئے ہوئے تھے، آپنے میری

اس کوشش کو بہت سراہا اور میری بہت حوصلہ افزائی کی۔ وہ نہایت ہی شفیق اور محسن انسان تھے۔ کیا خبر تھی کہ وہ ہم میں صرف کچھ عرصہ گذارنے کے لئے ہی آئے تھے؟ کیا خبر تھی کہ ہم اپنی بدماشیوں کی معافی کے لئے انہیں کہیں ڈھونڈ بھی نہ پائیں گے۔

اللہ رب العزت آپکی روح کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے

Convert webpages to pdf online with PDFmyURL

روزانه ڪاوش حيدرآباد
اڱارو 24 جنوري 2012ع

لنڊن ۾ لاڏاڻو ڪري ويل ڊاڪٽر نذر حسين سومرو جو مڙهه سڀاڻي ڄامشورو پهچندو

نذر حسين سومرو پي ايڇ ڊي حاصل ڪرڻ لاءِ لنڊن ويل هو جتي برين ٽيومر جي بيماري سبب لاڏاڻو ڪري ويو

لنڊن ۾ پڙهائي دوران ڊاڪٽر نذر حسين جو علاج به هلندو رهيو پر هو صحتيابي ماڻي نه سگهيو

حيدرآباد (اسٽاف رپورٽر) لنڊن ۾ برين ٽيومر سبب لاڏاڻو ڪري ويل ڊاڪٽر نذر حسين سومرو جو مڙهه اربع ڏينهن (سڀاڻي) ڏينهن جو 12 وڳي ڄامشورو پهچندو. مڙهه سندس سنڌ يونيورسٽيءَ ڪالونيءَ واري رهائش گاهه آندو ويندو جتي جنازي نماز ڪانپوءِ ساڳئي ڏينهن تي سندس تدفين شام جو 4 وڳي ٿيندي. ڊاڪٽر نذر حسين سنڌ يونيورسٽيءَ جي سائيڪالاجيءَ واري شعبي / صفحو 9 ڪالم 6

ڊاڪٽر نذر حسين سومرو

نذر حسين سنڌ يونيورسٽي مان سائيڪالاجي شعبي ۾ پوزيشن حاصل ڪري اتي ئي ليڪچرار مقرر ٿيو

حيدرآباد: لنڊن ۾ لاڏاڻو ڪري ويل سنڌ يونيورسٽي جو پروفيسر ڊاڪٽر نذر حسين سومرو سنڌ يونيورسٽي جي / صفحو 9 ڪالم 7

نذر حسين /ليڪچرار مقرر

سائيڪالاجي واري شعبي مان پوزيشن حاصل ڪري اتي ئي ليڪچرار مقرر ٿيو ۽ پي ايڇ ڊي ڪرڻ لاءِ لنڊن ويل هو

نذر حسين /لاڏاڻو

مان پوزيشن حاصل ڪري اتي ئي ليڪچرار طور مقرر ٿيس هو پي ايڇ ڊي ڪرڻ لاءِ لنڊن ويل هو جتي هن پنهنجي پڙهائي مڪمل ڪري ڊگري به حاصل ڪري ورتي هئي ۽ وطن واپسيءَ وارن ڏينهن ۾ گذريل سال جي جون مهيني ۾ کيس برين ٽيومر واري بيماريءَ جي تشخيص ٿي ڇهن مهينن کان سندس لنڊن ۾ علاج هلندڙ هو پر هو صحت ماڻي نه سگهيو ۽ گذريل ڇنڇر تي هن دم ڏنيءَ حوالي ڪيو ڊاڪٽر نذر حسين سوڳوار پاٽين ۾ وني، معصوم نياڻي، هڪ پٽ، ڏکايل ماءُ ۽ ڀيءُ ڇڏيا آهن

Article Link http://w w w .mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2104
Join us on facebook https://w w w .facebook.com/mirfatehalishah

www.mirfatehalishah.com

Convert webpages to pdf online with PDFmyURL